باپ نے دخول سے پہلے بیوی کو طلاق دے دی تو بیٹا اس سے نکاح کر سکتا ہے؟

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3113

تاریخ اجراء: 21 ربیع الاول 1446ھ / 25 ستمبر 2024ء

دار الافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

باپ نے دخول سے پہلے بیوی کو طلاق دے دی تو بیٹا اس سے نکاح کر سکتا ہے؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِكِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

باپ نے جس عورت سے نکاح کر کے دخول سے پہلے اسے طلاق دے دی، بیٹا اس کے ساتھ نکاح نہیں کر سکتا، کیونکہ یہ عورت اس لڑکے کی سوتیلی ماں ہے اور سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے۔

اللہ تعالی فرماتا ہے﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ مِّنَ النِّسَآءِ اِلَّا مَا قَدْ سَلَفَ ؕ اِنَّهٗ كَانَ فَاحِشَةً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِيْلًا﴾ترجمہ کنز الایمان: اور باپ دادا کی منکوحہ سے نکاح نہ کرو مگر جو ہو گزرا وہ بے شک بے حیائی اور غضب کا کام ہے اور بہت بری راہ۔ (القرآن، پارہ 4، سورۃ النساء، آیت 22)

اس آیت کے تحت تفسیر صراط الجنان میں ہے: ”زمانۂ جاہلیت میں رواج تھا کہ باپ کے انتقال کے بعد بیٹا اپنی سگی ماں کو چھوڑ کر باپ کی دوسری بیوی سے شادی کر لیتا تھا، اس آیت میں ایسا کرنے سے منع کیا گیا۔ یہاں اگر نکاح سے مراد عَقدِ نکاح ہے تو معلوم ہوا کہ **سوتیلی ماں سے نکاح حرام ہے اگرچہ باپ نے خلوت سے پہلے اسے طلاق دے دی ہو** اور اگر نکاح سے مراد صحبت ہے تو معلوم ہوا کہ جس عورت سے اپنا باپ صحبت کرے خواہ نکاح کر کے یا زنا کی صورت میں یا لونڈی بنا کر بہر صورت وہ عورت بیٹے پر حرام ہے کیونکہ یہ بیٹے کی ماں کی طرح ہے۔“ (صراط الجنان، جلد 02، صفحہ 190، مکتبۃ المدینہ، کراچی)

سیدی اعلی حضرت امام اہلسنت امام احمد رضا خان علیہ الرحمہ سے سوتیلی ماں سے نکاح کے متعلق سوال ہوا تو آپ نے ارشاد فرمایا: ”اللہ لا الہ الا اللہ، سوتیلی ماں حقیقی ماں کے برابر حرام قطعی ہے۔ اللہ عزوجل نے قرآن عظیم میں ماں کی حرمت سے پہلے سوتیلی ماں کی حرمت بیان فرمائی ہے، اذ قال اللہ تعالی: ﴿وَ لَا تَنْكِحُوْا مَا نَكَحَ اٰبَآؤُكُمْ﴾ الی قولہ﴾

اِنَّهٗ کَانَ فَاحِشَۃً وَّ مَقْتًا ؕ وَ سَآءَ سَبِیْلًا﴿﴾(اللہ تعالی نے فرمایا: نہ نکاح کروان عورتوں سے جن سے تمھارے باپ نکاح کر چکے، بیشک وہ بے حیائی اور خدا کو دشمن اور نہایت بری راہ ہے)۔" (فتاوی رضویہ، جلد11، صفحہ439، رضافاؤنڈیشن، لاھور)

مفتی جلال الدین احمد امجدی علیہ الرحمہ فرماتے ہیں: "سوتیلی ماں سے نکاح کرنا حرام ہے خواہ باپ نے اس سے ہمبستری کی ہو یا نہ کی ہو۔" (فتاوی فیض الرسول، جلد01، صفحہ567، شبیر برادرز، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.daruliftaahlesunnat.net
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net